

PREFACE

First of all, I would like to thank Almighty Allah who gave me courage and wisdom to write this book and also thanks to all of them who guided me and gave me their assistance in this regard. This book has been written in a simple way, so that basic understanding of the Consumer Economics (concerned with Microeconomics) and Accounting could be developed soon and then it would be easy for beginners, who need a quick refresher.

This book has basically the best features as described on book title, which differentiate with others. And through this, student will grasp the small and basic concepts of Microeconomics & Accounting. Your feed back and encouragement will give me more courage to write such kind of topics.

Thanks!

Muhammad Usman Qazi

سب سے پہلے تو میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہتا ہوں جس نے مجھے یہ کتاب لکھنے کی ہمت اور عقل دی اور ان سب کا بھی شکریہ جنہوں نے میری رہنمائی کی اور اس سلسلے میں میری مدد کی۔ یہ کتاب ایک سادہ انداز میں لکھی گئی ہے، تاکہ صارف اقتصادیات (مائیکرو اکنامکس سے متعلق) اور اکاؤنٹنگ کی بنیادی سمجھ جلد ہی تیار ہو سکے اور پھر یہ ابتدائی افراد کے لیے آسان ہو، جنہیں فوری ریفریشر کی ضرورت ہے۔

اس کتاب میں بنیادی طور پر بہترین خصوصیات ہیں جیسا کہ کتاب کے عنوان پر بیان کیا گیا ہے، جو دوسروں سے ممتاز ہے۔ اور اس کے ذریعے طالب علم مائیکرو اکنامکس اور اکاؤنٹنگ کے چھوٹے اور بنیادی تصورات کو سمجھ گا۔ آپ کی فیڈ بیک اور حوصلہ افزائی مجھے اس قسم کے موضوعات پر لکھنے کی مزید ہمت دے گی۔

شکریہ

محمد عثمان قاضی

CONSUMER ECONOMICS

CONTENTS

Part 1	Introduction	1
	wants and needs	2
	Resource / Economics	3
	Concept of Scarcity	3
	Trade Off	5
	What is Economics?	6
	Economic Models	6
	What is Economy?	6
Part 2	About Economics	7
	Microeconomics	8
	Macroeconomics	8
Part 3	Consumer Point of View	9
	What is Consumer / Buyer	9
	Demand / Desire	15
	Law of Demand	16

INTRODUCTION

Before going directly to Consumer Economics topic, first we need to understand the following terminologies:

“Wants and needs”

“Resource / Economic Resources”

“Concept of Scarcity”

“Trade off / Opportunity cost”

“What is Economics”?

“Economic Models”

“What is Economy?”

کنزیومر اکنامکس کے موضوع پر براہ راست جانے سے پہلے، پہلے ہمیں درج ذیل اصطلاحات کو

سمجھنے کی ضرورت ہے

"خواہشیں اور ضرورتیں"

"وسائل / اقتصادی وسائل"

"قلت کا تصور"

"تجارت بند / مواقع کی قیمت"

"معاشیات کیا ہے؟"

"معاشی ماڈلز"

"معیشت کیا ہے؟"

WANTS & Needs

A need is something you have to have, something you can't do without, like food. If you don't eat, you won't survive for long.

A want is something you would like to have. It is not absolutely necessary, but it would be a good thing to have, like music. you don't need music to survive.

Some categories have both needs and wants. For instance, food could be a need or a want, depending on the type of food.

You need to eat protein, vitamins, and minerals. These basic kinds of foods are needs.

Ice cream is a want. You don't really need to eat ice cream to survive. Still, ice cream tastes good to many people. They like to eat it. They want it, but they don't need it.

خواہشات اور ضروریات

ضرورت وہ چیز ہے جو آپ کے پاس ہونی چاہیے، ایسی چیز جس کے بغیر آپ نہیں کر سکتے، جیسے کھانا۔ اگر آپ کھانا نہیں کھاتے ہیں تو آپ زیادہ دیر تک زندہ نہیں رہ پائیں گے۔ ایک خواہش وہ چیز ہے جسے آپ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ یہ بالکل ضروری نہیں ہے، لیکن موسیقی کی طرح یہ ایک اچھی چیز ہو گی۔ آپ کو زندہ رہنے کے لیے موسیقی کی ضرورت نہیں ہے۔ کچھ زمروں کی ضروریات اور خواہشات دونوں ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر، خوراک کی قسم پر منحصر ہے، کھانا ضرورت / ایک خواہش ہو سکتا ہے۔ آپ کو پروٹین، وٹامنز اور معدنیات کھانے کی ضرورت ہے۔ یہ بنیادی قسم کے کھانے کی ضروریات ہیں۔

آئس کریم کی ضرورت ہے۔ آپ کو زندہ رہنے کے لیے واقعی آئس کریم کھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ پھر بھی، بہت سے لوگوں کے لیے آئس کریم کا ذائقہ اچھا لگتا ہے۔ وہ اسے کھانا پسند کرتے ہیں۔ وہ یہ چاہتے ہیں، لیکن انہیں اس کی ضرورت نہیں ہے۔

RESOURCE

/ Resources

Resource is a source or supply from which benefit is produced or transformed to produce benefit and in the process of this activity, it may be consumed or made unavailable.

Resource is defined in economics as “a service or other assets used to produce goods and services that meet human needs and wants”.

وسائل

وسائل ایک ذریعہ یا فراہمی ہے جس سے فائدہ پیدا ہوتا ہے یا فائدہ پیدا کرنے کے لئے تبدیل ہوتا ہے اور اس سرگرمی کے عمل میں، اسے استعمال یا دستیاب نہیں کیا جاسکتا ہے۔

وسائل کی تعریف معاشیات میں "ایک خدمت یا دیگر اثاثے کے طور پر کی گئی ہے جو سامان اور خدمات تیار کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے جو انسانی ضروریات اور خواہشات کو پورا کرتی ہے۔"

CONCEPT

of Scarcity

Scarcity (also called paucity) is the fundamental economic problem of having seemingly unlimited human wants in a world of limited resources.

It states that society has insufficient productive resources to fulfill all human wants and needs.

The notion of scarcity is that there is never enough (of something) to satisfy all conceivable human wants, even at advanced states of human technology.

Scarcity involves making a sacrifice i.e giving something up, or making a tradeoff, in order to obtain more of the scarce resource (i.e less resource) that is wanted.

قلت کا تصور

محدود وسائل کی دنیا میں بظاہر لامحدود انسانی خواہشات کا بنیادی معاشی مسئلہ ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ معاشرے کے پاس تمام انسانی ضروریات اور ضروریات کو پورا کرنے کے لیے پیداواری وسائل ناکافی ہیں۔

قلت کا تصور (خیال- وہم- تصور) یہ ہے کہ انسانی ٹکنالوجی کی ترقی یافتہ حالتوں میں بھی، تمام قابل فہم انسانی خواہشات کو پورا کرنے کے لیے کبھی بھی کافی (کسی چیز) نہیں ہوتی۔

قلت میں قربانی دینا شامل ہے یعنی کسی چیز کو ترک کرنا، یا تجارت کرنا، تاکہ مطلوبہ قلیل وسائل (یعنی کم وسائل) کو حاصل کیا جا سکے۔

EXAMPLE

Although air is more important to us than gold, it is less scarce simply because the production cost of air is zero. Gold on the other hand has a high production cost. It has to be found and processed, both of which require a great deal of resources.



اگرچہ ہوا ہمارے لیے سونے سے زیادہ اہم ہے، لیکن یہ کم کم ہے کیونکہ ہوا کی پیداواری لاگت صفر ہے۔ دوسری طرف سونے کی پیداواری لاگت بہت زیادہ ہے۔ اسے ڈھونڈنا اور اس پر عملدرآمد کرنا ہے، دونوں کے لیے بہت زیادہ وسائل درکار ہیں۔

TRADE OFF

OPPORTUNITY COST

Give up something for something else is called TRADE OFF, while the thing that is given up is called OPPORTUNITY COST.

It means trade off is a process of selection while opportunity cost is thing that is sacrificed/not selected.

OPPORTUNITY COST

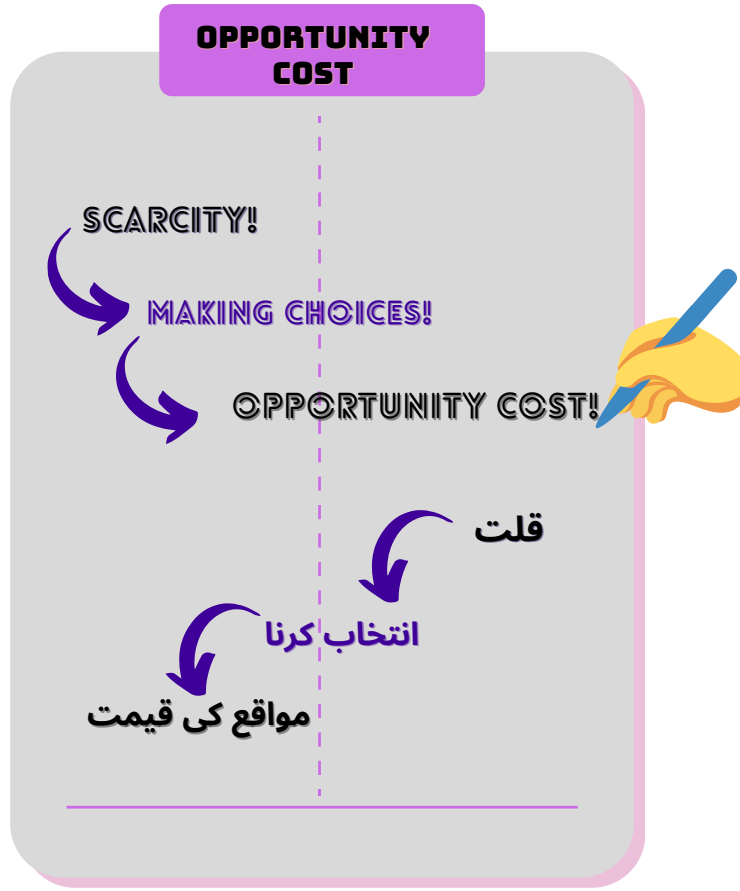
The real cost of something is what you must give up to get it

TRADE OFF

کسی چیز کو کسی اور چیز کے لیے ترک کر دینا

OPPORTUNITY COST

جب کہ جو چیز ترک کر دی جاتی ہے



ECONOMIC *Models*

Economists use graphs or other short-cuts as tools to explain the concepts, these tools are called Economic models.

ماہرین اقتصادیات تصورات کی وضاحت کے لیے گرافس یا دیگر شارٹ کٹس کو بطور ٹولز استعمال کرتے ہیں، ان ٹولز کو اکنامک ماڈل کہا جاتا

WHAT IS *Economy?*

The way in which goods and services are made, sold, and used in a country or area, in-other words, the economy is the production and consumption activities that determine how scarce resources are allocated in an area.

جس طریقے سے کسی ملک یا علاقے میں سامان اور خدمات بنائی جاتی ہیں، بیچی جاتی ہیں اور استعمال ہوتی ہیں، دوسرے لفظوں میں، معیشت پیداوار اور کھپت کی سرگرمیاں ہیں جو اس بات کا تعین کرتی ہیں کہ کسی علاقے میں وسائل کی کمی کس طرح مختص کی جاتی ہے۔

ABOUT ECONOMICS

Economics is about every day activities, it deals with people and is a reflection of how they interact with each other as they go about making decisions/choices in the face of scarcity (what should they choose and what should they left) regarding their lives.



معاشیات ہر روز کی سرگرمیوں کے بارے میں ہے، یہ لوگوں سے نمٹتی ہے اور اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ وہ کس طرح ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت کرتے ہیں جب وہ اپنی زندگیوں کے بارے میں فیصلے/انتخابات (انہیں کیا انتخاب کرنا چاہیے اور کیا چھوڑنا چاہیے) کے دوران کرتے ہیں۔

Economics means that you have resources in economy and how will those resources be allocated. Suppose you have Rs. 1000/- (i.e resource) and you are going to allot it on whole amount on watching movies or purchase of books or partially spent money on both for books and movie, economics basically means society have scarce resources i.e resources are very less .

Everything in life has two sides i.e Birth-Death, Head-Tail, Morning-Evening etc.

So in Economics, it always has to consider two sides to any arguments i.e consumer/buyer point of view and supplier/seller point of view.

معاشیات کا مطلب ہے کہ آپ کے پاس معیشت میں وسائل ہیں اور ان وسائل کو کیسے مختص کیا جائے گا۔ فرض کریں کہ آپ کے پاس روپے ہیں۔ 1000/- (e, l وسائل) اور آپ اسے فلم دیکھنے یا کتابوں کی خریداری پر پوری رقم پر الاٹ کرنے جا رہے ہیں یا کتابوں اور فلم دونوں پر جزوی طور پر رقم خرچ کر رہے ہیں، معاشیات کا بنیادی مطلب ہے کہ معاشرے کے پاس وسائل کی کمی ہے یعنی وسائل بہت کم ہیں۔

زندگی میں ہر چیز کے دو رخ ہوتے ہیں یعنی پیدائش موت، سر کا دم، صبح شام وغیرہ لہذا صارف /، اقتصادیات میں، اسے ہمیشہ کسی بھی دلائل کے دو پہلوؤں پر غور کرنا پڑتا ہے خریدار کا نقطہ نظر اور سپلائر/فروخت کنندہ کا نقطہ نظر۔

BRANCHES OF *Economics*

Under Economics we study, following two major branches of economics

معاشیات کے تحت ہم معاشیات کی دو بڑی شاخوں کے بعد مطالعہ کرتے ہیں۔

Microeconomics

Microeconomics deals largely with the decision-making behavior of individual consumers and firms in market

Macroeconomics:

Macroeconomics focuses largely on the aggregated behavior of all consumers and firms in an economy

مائیکرو اکنامکس

مائیکرو اکنامکس زیادہ تر مارکیٹوں میں انفرادی صارفین اور فرموں کے فیصلہ سازی کے رویے سے متعلق ہے،

میکرو اکنامکس

میکرو اکنامکس بڑی حد تک معیشت میں تمام صارفین اور فرموں کے مجموعی رویے پر مرکوز ہے۔

CONSUMER POINT OF VIEW



Decision- making behavior of individual and firms in the market are dealt. We will discuss the individual (consumer / buyer) decision-making behavior, how does he / she respond and deal with the change of prices and other factors? How does he/she make a choice within his / her scarce resource?



مارکیٹ میں انفرادی اور فرموں کے فیصلہ سازی کے رویے سے نمٹا جاتا ہے۔ ہم انفرادی (صارف خریدار) کے فیصلہ سازی کے رویے پر تبادلہ خیال کریں گے، وہ قیمتوں میں تبدیلی اور دیگر عوامل سے کیسے نمٹتا ہے؟ وہ اپنے قلیل وسائل میں کیسے انتخاب کرتا ہے؟

WHO IS CONSUMER

/ Buyer?

A consumer is a person who buys goods and services to derive the satisfaction of wants and his aim is to derive maximum satisfaction (i.e sense of happiness) of his expenditure. What is satisfying power? i.e how much satisfied?

صارف / خریدار کون ہے؟

صارف وہ شخص ہے جو ضروریات کی تسکین حاصل کرنے کے لیے سامان اور خدمات خریدتا ہے اور اس کا مقصد اپنے اخراجات سے زیادہ سے زیادہ اطمینان (یعنی خوشی کا احساس) حاصل کرنا ہوتا ہے۔ تسلی بخش طاقت کیا ہے؟ یعنی کتنے مطمئن ہیں؟

In economics utility is satisfying power or capacity of commodity to satisfy human wants. Utility depends upon the intensity of want for the commodity and it can be measured in units of happiness called UTILS (also called cardinal approach). Utils can decrease as the number of products or services as consumption increases.

معاشیات میں افادیت انسانی خواہشات کو پورا کرنے کے لیے شے کی تسلی بخش طاقت یا صلاحیت ہے۔ افادیت کا انحصار شے کی خواہش کی شدت پر ہے اور اسے خوشی کی اکائیوں میں ماپا جا سکتا ہے جسے UTILS (جسے کارڈنل اپروچ بھی کہا جاتا ہے) کہا جاتا ہے۔ استعمال میں اضافے کے ساتھ مصنوعات یا خدمات کی تعداد کے ساتھ Utils میں کمی واقع ہوسکتی ہے۔

Suppose, the first slice of pizza may yield 10 utils, and the second slice of pizza may yield 6 utils, as more pizza is consumed, the utils may decrease more because people become full. This will help consumers understand how to maximize their utility by allocating their money between multiple types of goods and services as well as help companies understand how to structure tiered pricing.

فرض کریں، پیزا کے پہلے سلائس سے 10 یوٹیل مل سکتے ہیں، اور پیزا کے دوسرے سلائس سے 6 یوٹیل مل سکتے ہیں، جیسا کہ زیادہ پیزا کھایا جائے گا، لوگوں کے بھر جانے کی وجہ سے پیزا زیادہ کم ہو سکتا ہے۔ اس سے صارفین کو یہ سمجھنے میں مدد ملے گی کہ کس طرح متعدد قسم کے سامان اور خدمات کے درمیان اپنی رقم مختص کرکے اپنی افادیت کو زیادہ سے زیادہ بڑھانا ہے اور ساتھ ہی کمپنیوں کو یہ سمجھنے میں مدد ملے گی کہ ٹائرڈ قیمتوں کا تعین کیسے کیا جائے۔

The economic utility of a good or service is important to understand because it will directly influence the consumer's demand, and price of that good or service.

کسی سامان یا سروس کی اقتصادی افادیت کو سمجھنا ضروری ہے کیونکہ یہ صارفین کی طلب اور اس چیز یا سروس کی قیمت کو براہ راست متاثر کرے گا۔

EXAMPLE

ALWAYS KEEP REMEMBER THAT----- UTILITY $\neq$ USEFULNESS

A cigarette has sense of happiness for smoker, while smoking is not good for health.

مثال

ہمیشہ یاد رکھیں کہ----- افادہ $\neq$ افادیت

سگریٹ نوشی خوشی کا احساس ہے، جبکہ تمباکو نوشی صحت کے لیے اچھا نہیں ہے۔



The additional satisfaction derived from the consumption of an additional unit of a commodity is called “marginal utility”.

i.e MU= Utility of one unit

کسی شے کی اضافی اکائی کے استعمال سے حاصل ہونے والا اضافی اطمینان حاشیہ افادیت کہلاتا ہے۔

یعنی MU = ایک یونٹ کی افادیت

The tendency for marginal utility to decrease as the quantity consumed of a good increases. The sum total of all utilities derived from the consumption of all the units of a commodity is called total utility. $TU = \text{Sum of all Marginal Utilities}$ i.e $TU = \sum MU$ Let's see how a consumer consumes oranges and gets Marginal Utility i.e 0 orange gives 0 utils, 1 orange gives 20 utils marginal utility, 2nd orange gives 15 utils, 3rd orange gives 10 utils and 4th gives 5 utils, means as oranges are consuming, marginal utility diminishing or decreasing.

معمولی افادیت کا رجحان کم ہونے کی وجہ سے کسی اچھی چیز کی مقدار میں اضافہ ہوتا ہے۔ کسی شے کی تمام اکائیوں کی کھپت سے اخذ کردہ تمام افادیت کا مجموعہ کل افادیت کہلاتا ہے۔ $TU = \text{تمام مارجنل یوٹیلٹیز کا مجموعہ}$ یعنی $TU = \sum MU$ آئیے دیکھتے ہیں کہ صارف کس طرح سنتری کا استعمال کرتا ہے اور مارجنل یوٹیلٹی حاصل کرتا ہے یعنی 0 اورنج 0 یوٹیلٹی دیتا ہے، 1 اورنج 20 کو مارجنل یوٹیلٹی دیتا ہے، دوسرا اورنج 15 یوٹیلٹی دیتا ہے، تیسرا اورنج 10 یوٹیلٹی دیتا ہے۔ 4th 5 utils دیتا ہے، اس کا مطلب ہے جیسے سنتری کھا رہے ہیں، معمولی افادیت کم ہو رہی ہے یا کم ہو رہی ہے۔

Although total utility usually increases as more of a good is consumed, marginal utility usually decreases with each additional increase in the consumption of a good. This decrease demonstrates the “law of diminishing marginal utility”

اگرچہ مجموعی افادیت عام طور پر بڑھ جاتی ہے کیونکہ کسی اچھی چیز کے زیادہ استعمال ہوتے ہیں، لیکن معمولی افادیت عام طور پر کسی چیز کی کھپت میں ہر اضافی اضافے کے ساتھ کم ہوتی ہے۔ یہ کمی معمولی افادیت کو کم کرنے کے قانون کو ظاہر کرتی ہے۔

Because there is a certain threshold of satisfaction, the consumer will no longer receive the same pleasure from consumption once that threshold is crossed. In other words, total utility will increase at a slower pace as an individual increases the quantity consumed. Take, another example, a chocolate bar. Let's say that after eating one chocolate bar your sweet tooth has been satisfied.

چونکہ اطمینان کی ایک خاص حد ہوتی ہے، اس لیے اس حد کو عبور کرنے کے بعد صارف کو کھپت سے وہی خوشی نہیں ملے گی۔ دوسرے الفاظ میں، کل افادیت ایک سست رفتار سے بڑھے گی کیونکہ ایک فرد استعمال کی مقدار میں اضافہ کرتا ہے۔ ایک اور مثال لے لیں، ایک چاکلیٹ بار۔ مان لیں کہ ایک چاکلیٹ بار کھانے کے بعد آپ کے میٹھے دانت کی تسکین ہو گئی ہے۔

Your marginal utility (and total utility) after eating one chocolate bar will be quite high. But if you eat more chocolate bars, the pleasure of each additional chocolate bar will be less than the pleasure you received from eating the one before - probably because you are starting to feel full or you have had too many sweets for one-day. In order to determine what a consumer's utility and total utility are, economists turn to consumer demand theory, which studies consumer behavior and satisfaction.

ایک چاکلیٹ بار کھانے کے بعد آپ کی معمولی افادیت (اور کل افادیت) کافی زیادہ ہوگی۔ لیکن اگر آپ زیادہ چاکلیٹ بار کھاتے ہیں، تو ہر اضافی چاکلیٹ بار کی خوشی اس لذت سے کم ہوگی جو آپ کو پہلے والی چاکلیٹ کھانے سے حاصل ہوئی تھی - شاید اس لیے کہ آپ پیٹ بھرنے لگے ہیں یا آپ نے ایک دن کے لیے بہت زیادہ مٹھائیاں کھائی ہیں۔ اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ صارف کی افادیت اور کل افادیت کیا ہے، ماہرین اقتصادیات صارف کی طلب کے نظریہ کی طرف رجوع کرتے ہیں، جو صارفین کے رویے اور اطمینان کا مطالعہ کرتا ہے۔

Economists assume the consumer is rational and will thus maximize his or her total utility by purchasing a combination of different products rather than more of one particular product. Thus, instead of spending all of your money on three chocolate bars, which has a total utility of 85, you should instead purchase the one chocolate bar, which has a utility of 70, and perhaps a glass of milk, which has a utility of 50. This combination will give you a maximized total utility of 120 but at the same cost as the three chocolate bars

ماہرین اقتصادیات کا خیال ہے کہ صارف عقلی ہے اور اس طرح وہ ایک خاص مصنوعات کی بجائے مختلف مصنوعات کا مجموعہ خرید کر اپنی کل افادیت کو زیادہ سے زیادہ کرے گا۔ اس طرح، اپنے تمام پیسے تین چاکلیٹ بارز پر خرچ کرنے کے بجائے، جن کی کل افادیت 85 ہے، آپ کو اس کے بجائے ایک چاکلیٹ بار خریدنا چاہیے، جس کی افادیت 70 ہے، اور شاید دودھ کا ایک گلاس، جس کی افادیت ہے۔ 50۔ یہ مجموعہ آپ کو 120 کی زیادہ سے زیادہ کل افادیت دے گا لیکن تین چاکلیٹ بارز کی قیمت پر

As discussed earlier that there are not enough resources to satisfy everyone's desires because human desires may be unlimited and resources are not. So, we have to make trade-offs i.e we have to make sacrifices and choose one thing over another.

جیسا کہ پہلے بات کی گئی ہے کہ ہر ایک کی خواہشات کو پورا کرنے کے لیے اتنے وسائل نہیں ہیں کیونکہ انسانی خواہشات لامحدود ہو سکتی ہیں اور وسائل نہیں۔ لہذا، ہمیں تجارت کرنا ہے یعنی ہمیں قربانیاں دینا ہوں گی اور ایک چیز کو دوسری چیز کا انتخاب کرنا ہوگا۔

We make choices by considering both the costs and benefits of each activity. We have to always make sure that benefits of our choices are greater than costs. Every choice in life has opportunity costs. Every decision involves the sacrifice of the benefits of an alternative that was not chosen. There are so many situations where you have to choose one product or one service over another.

ہم ہر ایک سرگرمی کے اخراجات اور فوائد دونوں پر غور کر کے انتخاب کرتے ہیں۔ ہمیں ہمیشہ یہ یقینی بنانا ہوگا کہ ہمارے انتخاب کے فوائد لاگت سے زیادہ ہوں۔ زندگی میں ہر انتخاب کے مواقع کے اخراجات ہوتے ہیں۔ ہر فیصلے میں کسی ایسے متبادل کے فوائد کی قربانی شامل ہوتی ہے جس کا انتخاب نہیں کیا گیا تھا۔ بہت سارے حالات ہیں جہاں آپ کو ایک پروڈکٹ یا ایک سروس کو دوسرے پر منتخب کرنا پڑتا ہے۔

You choose one perfume instead of another. Suppose If you deposit money in a bank instead of buying a car, the cost of earning interest would be the missing value of having a car in my garage. Suppose if I have chosen a Head & Shoulder Shampoo over a Sunsilk Shampoo, the cost of having Head & Shoulder shampoo includes the missing value of having sunsilk shampoo, this value of missed opportunity incurs costs, this cost is called opportunity cost.

آپ دوسرے کے بجائے ایک پرفیوم کا انتخاب کرتے ہیں۔ فرض کریں کہ اگر آپ کار خریدنے کے بجائے بینک میں رقم جمع کراتے ہیں، تو سود کی کمائی کی قیمت میرے گیراج میں گاڑی رکھنے کی گمشدہ قیمت ہوگی۔ فرض کریں کہ اگر میں نے سن سلک شیمپو کے مقابلے میں ہیڈ اینڈ شولڈر شیمپو کا انتخاب کیا ہے، تو ہیڈ اینڈ شولڈر شیمپو کی لاگت میں سن سلک شیمپو کی گمشدہ قیمت شامل ہے، اس موقع کی کمی کی قیمت لاگت آتی ہے، اس قیمت کو موقع کی قیمت کہا جاتا ہے۔

DEMAND */ Desire*

Economics is all about understanding how incentives and disincentives affect typical human behavior. Here we will discuss that how does a consumer behave differently in the market? when prices increase or decrease because different commodities have different prices.

طلب / خواہش

معاشیات یہ سمجھنے کے بارے میں ہے کہ کس طرح ترغیبات اور حوصلہ شکنی عام انسانی رویے کو متاثر کرتی ہے۔ یہاں ہم اس بات پر بحث کریں گے کہ ایک صارف مارکیٹ میں مختلف طریقے سے کیسے برتاؤ کرتا ہے؟ جب قیمتیں بڑھتی یا کم ہوتی ہیں کیونکہ مختلف اشیاء کی قیمتیں مختلف ہوتی ہیں۔

WHAT IS Demand?

Demand refers to the amount of good or service that consumer/buyer is willing and able to buy at specified price

طلب کیا ہے؟

طلب سے مراد سامان یا خدمات کی وہ مقدار ہے جسے صارف/خریدار مخصوص قیمت پر خریدنے کے لیے تیار اور قابل ہے۔

LAW OF Demand

As prices for a good or service rises (increases) demand falls (decreases) as prices falls (decreases) demand rises (increases).

طلب کا قانون

جیسے جیسے کسی سامان یا سروس کی قیمتیں بڑھتی ہیں (بڑھتی ہیں) مانگ گرتی ہے (کم ہوتی ہے) جیسے جیسے قیمتیں گرتی ہیں (کم ہوتی ہیں) مانگ بڑھتی ہے (بڑھتی ہے)۔

Suppose you have buying one 250 ml bottle of mineral water for Rs. 6 every day. One day you have found that price has gone down to Rs.5. so you will buy two bottles, again when prices will decrease, you will increase the buying quantities,

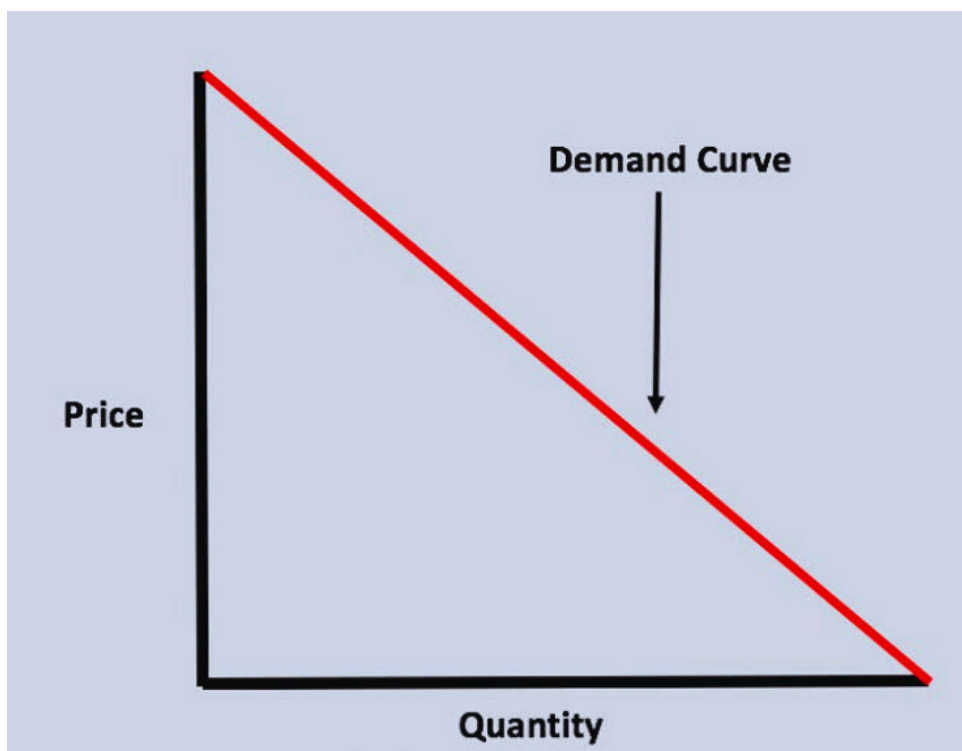
فرض کریں کہ آپ نے منرل واٹر کی ایک 250 ملی لیٹر کی بوتل روپے میں خریدی ہے۔ ہر دن 6۔ ایک دن آپ کو معلوم ہوا کہ قیمت 5 روپے تک گر گئی ہے۔ اس لیے آپ دو بوتلیں خریدیں گے، پھر جب قیمتیں کم ہوں گی، آپ خریداری کی مقدار بڑھا دیں گے،

Same as the prices will increase you will decrease the buying quantities of bottles i.e on price of Rs. 1, you are willing to buy 7 bottles, when price goes up to Rs. 2, you will decide to buy 6 bottles, finally price goes up to Rs. 7 then you will be able to afford only 1 bottle. . Following is the table / schedule for your better understanding

جس طرح قیمتیں بڑھیں گی اسی طرح آپ بوتلوں کی خریداری کی مقدار کم کریں گے یعنی روپے کی قیمت پر۔ 1، آپ 7 بوتلیں خریدنے کے لیے تیار ہیں، جب قیمت روپے تک بڑھ جاتی ہے۔ 2، آپ 6 بوتلیں خریدنے کا فیصلہ کریں گے، آخر میں قیمت روپے تک بڑھ جاتی ہے۔ 7 پھر آپ صرف 1 بوتل برداشت کر سکیں گے۔ . آپ کی بہتر تفہیم کے لیے جدول/شیڈول درج ذیل ہے۔

TABLE

Price (Rs.)	Quantities in units (Q)
7	1
6	2
5	3
4	4
3	5
2	6
1	7



The above curve is downward sloping, which indicates the inverse relationship between the price and quantity. This also reflects the Law of Demand, i.e., when price is increasing, the quantity demanded is decreasing, and when the price is decreasing, the quantity demanded is increasing.

اوپر والا وکر نیچے کی طرف ڈھلوان ہے، جو قیمت اور مقدار کے درمیان الٹا تعلق کی نشاندہی کرتا ہے۔ جو کہ مانگ کے قانون کی بھی عکاسی کرتا ہے یعنی جب قیمت بڑھ رہی ہے تو مانگی گئی مقدار کم ہو رہی ہے اور جب قیمت کم ہو رہی ہے تو مقدار کی طلب بڑھ رہی ہے۔

ACCOUNTING REFRESHER

CONTENTS

Part 1	Introduction	20
	Business	20
	Business Organization	21
	Business Transactions	23
	Book Keeping	24
	Accounting Method	28
Part 2	Definitions	30
Part 3	The Accounting Equation	39
Part 4	General Journal & Ledger	47
	General Journal	47
	Ledger	50
Part 5	Recording Business Transactions	53
	Debit Credit Rules	53
	Journalizing	59
	Process of Posting	61
	Trial Balance	67
Part 6	Financial Statements	69
	Income Statement	70
	Capital Statement	72
	Balance Sheet	73
	How Financial Statements Interlinked?	75

INTRODUCTION

BUSINESS

Activity and action undertaken by a trader with the objective to earn profit is known as business, First decision has to face by a trader that what kind of business needs to start, there are following kinds:

- ***TRADING***

Purchases goods in bulk and sell them in retail in the same positions.

- ***MANUFACTURING***

Purchase goods and sell them after some modifications (changes)
i.e sugarcane selling in form of sugar

- ***SERVICE***

Selling service i.e Lawyer firm, Beauty saloon etc,

BUSINESS ORGANIZATION

A person(s) needs to make is how the company should be structured.



TYPES OF BUSINESS ORGANIZATION

- ***SOLE PROPRIETORSHIP***

owned by one person who is normally active in running and managing the business.

- ***PARTNERSHIP***

A partnership is two or more people who share the ownership of a single business..

- ***CORPORATION***

is made up of many owners who normally are not active in the decision making and operations of the business. These owners are called shareholders or stockholders.

کاروبار

ایک تاجر کی طرف سے منافع کمانے کے مقصد سے کی جانے والی سرگرمی اور کارروائی کو کاروبار کہا جاتا ہے، پہلے فیصلہ ایک تاجر کو کرنا ہوتا ہے کہ کس قسم کا کاروبار شروع کرنے کی ضرورت ہے، اس کی درج ذیل اقسام ہیں:

• تجارت

بلک میں سامان خریدتا ہے اور انہی پوزیشنوں پر خوردہ فروخت کرتا ہے۔

• مینوفیکچرنگ

سامان خریدیں اور کچھ ترمیم (تبدیلی) کے بعد فروخت کریں یعنی گنے کی چینی کی شکل میں فروخت

• خدمت

سیلنگ سروس یعنی وکیل فرم، بیوٹی سیلون وغیرہ،

ایک شخص (افراد) کو یہ بنانے کی ضرورت ہے کہ کمپنی کی ساخت کیسے ہونی چاہیے۔

آرگنائزیشن

کاروباری تنظیم کی اقسام

- واحد ملکیت

ایک ایسے شخص کی ملکیت ہے جو عام طور پر کاروبار کو چلانے اور اس کے انتظام میں سرگرم رہتا ہے۔

- شراکت داری

شراکت داری دو یا دو سے زیادہ لوگ ہیں جو کسی ایک کاروبار کی ملکیت کا اشتراک کرتے ہیں۔

- کارپوریشن

بہت سے مالکان پر مشتمل ہے جو عام طور پر فیصلہ سازی اور کاروبار کے کام میں سرگرم نہیں ہوتے ہیں۔ ان مالکان کو شیئر ہولڈرز یا اسٹاک ہولڈرز کہا جاتا ہے۔

BUSINESS TRANSACTION

After taking the decision of business kind and structure, there would be transactions in business **which means: An exchange of goods or services at a particular price.**

TYPES OF TRANSACTIONS

There are following types of business transactions:

- **CASH TRANSACTION**

Cash is paid or received as a result of exchange of goods / services i.e cash purchases and cash sales.

- **CREDIT TRANSACTION**

Payment / Receipt of cash is postponed for some future date i.e credit purchases and credit sales.

BOOKKEEPING

After making transactions needs to record these transactions and there is a way to record business transaction that is bookkeeping which is an art of recording the business transaction.

TYPES OF BOOKKEEPING

- **SINGLE ENTRY OR INCOMPLETE RECORD**

Makes only one entry to enter a business financial transaction i.e either Revenue or Expense

- **DOUBLE ENTRY**

Since all business transactions consist of an exchange of one thing for another, double entry bookkeeping using debits and credits, is used to show this two-fold effect. Debits and credits are the device that provide the ability to record the entries twice and are explained in more detail later.

- **CASH TRANSACTION**

Cash is paid or received as a result of exchange of goods / services i.e cash purchases and cash sales.

- **CREDIT TRANSACTION**

Payment / Receipt of cash is postponed for some future date i.e credit purchases and credit sales.

WHY BOOKKEEPING?

In order to run a business and know what, where, and when to take corrective actions, required business information. This information may get through business financial activities i.e bookkeeping.

WHO NEED FINANCIAL INFORMATION & WHY?

- **INTERNAL USERS**

Internal users i.e managers, the owners and employees who actually work for the business.

- **EXTERNAL USERS**

External users i.e lenders, other creditors (suppliers), investors, customers, governmental regulatory and taxing agencies.

USERS NEED THIS INFORMATION

- To make correct decisions
- To pay back for the credit
- To analyze financial information
- To know the financial position of Business

کاروباری لین دین

کاروباری نوعیت اور ساخت کا فیصلہ لینے کے بعد، کاروبار میں لین دین ہوگا جس کا مطلب ہے: ایک خاص قیمت پر سامان یا خدمات کا تبادلہ،

لین دین کی اقسام

• نقد لین دین

اشیا/ خدمات کے تبادلے کے نتیجے میں نقد ادائیگی یا وصول کی جاتی ہے یعنی نقد خریداری اور نقد فروخت۔

• کریڈٹ ٹرانزیکشن

ادائیگی / نقد کی وصولی مستقبل کی کسی تاریخ یعنی کریڈٹ کی خریداری اور کریڈٹ کی فروخت کے لیے ملتوی کر دی گئی ہے۔

بک کپنگ

لین دین کرنے کے بعد ان لین دین کو ریکارڈ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اور کاروباری لین دین کو ریکارڈ کرنے کا ایک طریقہ ہے جو کہ بک کپنگ ہے جو کہ کاروباری لین دین کو ریکارڈ کرنے کا ایک فن ہے۔

بک کیپنگ کی اقسام

• سنگل اندراج یا نامکمل ریکارڈ

کاروباری مالیاتی لین دین میں داخل ہونے کے لیے صرف ایک اندراج کرتا ہے
یعنی آمدنی یا اخراجات

• ڈبل انٹری

چونکہ تمام کاروباری لین دین ایک چیز کے دوسری چیز کے تبادلے پر مشتمل ہوتا ہے، اس لیے اس دو گنا اثر کو ظاہر کرنے کے لیے ڈیبٹ اور کریڈٹ کا استعمال کرتے ہوئے ڈبل انٹری بک کیپنگ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ڈیبٹ اور کریڈٹ وہ آلہ ہے جو اندراجات کو دو بار ریکارڈ کرنے کی صلاحیت فراہم کرتا ہے اور بعد میں مزید تفصیل سے بیان کیا جاتا ہے۔

بک کیپنگ کیوں؟

کاروبار چلانے اور یہ جاننے کے لیے کہ کیا، کہاں، اور کب اصلاحی اقدامات کرنے ہیں کاروباری معلومات کی ضرورت ہے۔ یہ معلومات کاروباری مالیاتی سرگرمیوں یعنی بک کیپنگ کے ذریعے حاصل ہو سکتی ہے۔

مالی معلومات کس کو چاہیے اور کیوں؟

• اندرونی صارفین

اندرونی صارفین یعنی مینیجرز، مالکان اور ملازمین جو دراصل کاروبار کے لیے کام کرتے ہیں۔

• بیرونی صارفین

بیرونی صارفین یعنی قرض دہندگان، دوسرے قرض دہندگان (سپلائرز)، سرمایہ کار، صارفین، سرکاری ریگولیٹری اور ٹیکس لگانے والی ایجنسیاں۔

صارفین کو اس معلومات کی ضرورت ہے۔

- درست فیصلے کرنا
- کریڈٹ کی واپسی کے لیے
- مالی معلومات کا تجزیہ کرنا
- کاروبار کی مالی حالت جاننا

ACCOUNTING METHODS

An accounting method is just a set of rules used to determine when and how income and expenses are reported

TYPES OF ACCOUNTING METHODS

• CASH METHOD

Recognizes revenues in the period the cash is received and expenses in the period when the cash payments are made.

• ACCRUAL METHOD

Records income in the period earned and records expenses and capital expenditures such as buildings, land, equipment, and vehicles in the period incurred. The purpose of the accrual method of accounting is to properly match income and expenses in the correct period.

اکاؤٹنگ کے طریقے

اکاؤٹنگ کا طریقہ صرف قواعد کا ایک مجموعہ ہے جو اس بات کا تعین کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے کہ آمدنی اور اخراجات کب اور کیسے رپورٹ کیے جاتے ہیں۔ مندرجہ ذیل اقسام ہیں:

• نقدی کا طریقہ

نقد موصول ہونے کی مدت میں آمدنی اور نقد ادائیگیوں کی مدت میں اخراجات کو تسلیم کرتا ہے۔

• جمع کرنے کا طریقہ

کمائی ہوئی مدت میں آمدنی کو ریکارڈ کرتا ہے اور اخراجات اور سرمائے کے اخراجات جیسے عمارتیں، زمین، سازوسامان، اور گاڑیاں اس مدت میں ریکارڈ کرتا ہے۔ اکاؤٹنگ کے جمع کرنے کے طریقہ کار کا مقصد صحیح مدت میں آمدنی اور اخراجات کو صحیح طریقے سے ملانا ہے۔

DEFINITIONS

ASSETS

Property or thing having value owned by a company are called assets, there are of following kinds:

- **CURRENT ASSETS**

Can be quickly converted into cash i.e resale, consumption i.e cash , debtor,

- **FIXED ASSETS**

Permanent nature held for purpose of earning income (not for resale).i.e land , building ,machinery

- **TANGIBLE ASSETS**

Tangible Assets in physical form i.e Land, building

- **INTANGIBLE ASSETS**

Intangible Assets not in physical existence i.e Goodwill

CAPITAL

The amount with which the trader starts his business

SALE OF PRODUCTS:

Amounts earned from the sale of merchandise.

TRADE DISCOUNT:

Trade Discount is rebate or allowance (concession) from scheduled price granted by seller to buyer. Trade discount not recorded in books

CIRCUMSTANCES:

Selling to fellow trader, buyer is old customer, sales are made in bulk.

CASH DISCOUNT:

Cash discount is deduction or allowance allowed by a creditor to a debtor if person pay his debt before due date

EXPENSE: Expense: whose benefit finished

EXPENDITURE: whose benefit is available for future activities of the business

DEBTOR: A person who owes money to another is a debtor

CREDITOR: To whom money is owing is a creditor

LIABILITIES: Debts due by a business

VOUCHER: A written evidence in support of a business transaction

**GOODS
(MERCHANDISE):**

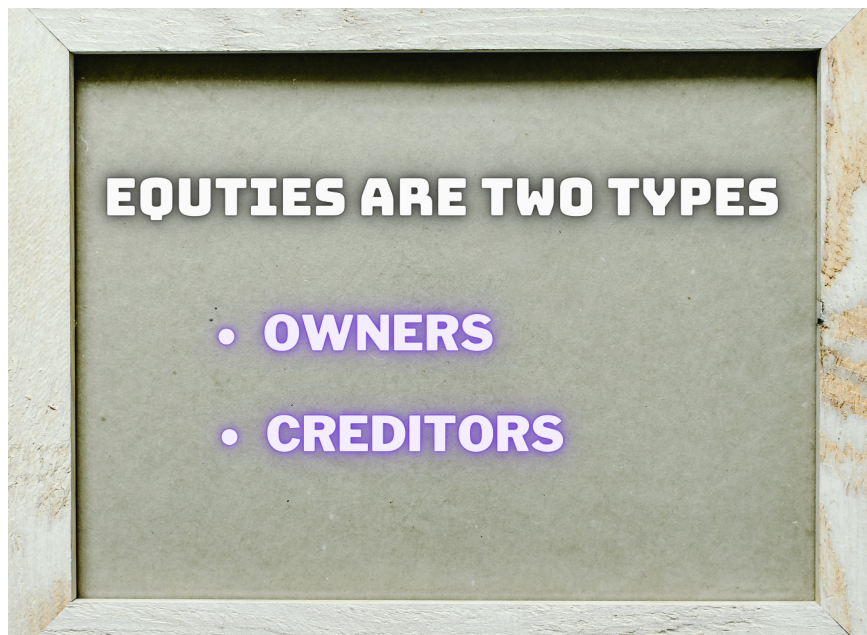
Purchased by business for selling

**STOCK
(INVENTORY):**

In hand, that is goods remaining unsold

EQUITIES:

Rights to properties are called equities.



ACCOUNTING:

Accounting is an art of recording, classifying, summarizing and interpreting the financial information.

**ACCOUNTING-
CYCLE:**

Sequence of accounting procedures frequently is called accounting cycle, which is as under:



SOURCE OF DOCUMENTS

Provides the initial data about business transactions.



JOURNALS

Use the information from the source documents to create a chronological listing of all business transactions and detailed information about each transaction.



GENERAL LEDGER

Uses the information transferred from the journal(s) to summarize the data into individual accounts.



TRIAL BALANCE

Uses the information from the General Ledger to summarize the data to use for preparing the Financial Statements.



FINANCIAL STATEMENTS

Uses the summarized data contained in the Trial Balance to prepare the business's financial reports.



جائیداد یا چیز جس کی قیمت کسی کمپنی کی ملکیت ہو اسے کہا جاتا ہے۔
اثاثے، مندرجہ ذیل اقسام ہیں

• کرن اثاثے

تیزی سے نقد میں تبدیل کیا جا سکتا ہے یعنی دوبارہ فروخت، کھپت یعنی نقد، مقروض،

• فکسڈ اثاثے

آمدنی کمانے کے مقصد کے لیے رکھی گئی مستقل نوعیت (دوبارہ فروخت کے لیے نہیں) یعنی زمین، عمارت، مشینری

• ٹھوس اثاثے

جسمانی شکل میں یعنی زمین، عمارت

• غیر محسوس اثاثے

جسمانی وجود میں نہیں یعنی خیر سگالی

• سرمایہ

وہ رقم جس سے تاجر اپنا کاروبار شروع کرتا ہے۔

• مصنوعات کی فروخت:

تجارتی مال کی فروخت سے کمائی گئی رقم۔

• تجارتی رعایت:

بیچنے والے کی طرف سے خریدار کو دی گئی مقررہ قیمت سے چھوٹ یا الاؤنس (رعایت) ہے۔ تجارتی رعایت کتابوں میں درج نہیں ہے۔

• حالات

ساتھی تاجر کو فروخت کرنا، خریدار پرانا گاہک ہے، فروخت بڑی تعداد میں کی جاتی ہے۔

• نقد رعایت:

اگر کوئی شخص مقررہ تاریخ سے پہلے اپنا قرض ادا کر دے تو قرض دہندہ کی طرف سے مقروض کو کٹوتی یا الاؤنس کی اجازت ہے

• خرچ جس کا فائدہ ختم ہو گیا۔

• اخراجات جس کا فائدہ کاروبار کی مستقبل کی سرگرمیوں کے لیے دستیاب ہو۔

• مقروض: وہ شخص جو کسی دوسرے کا مقروض ہو وہ مقروض ہے۔

• قرض دہندہ: جس پر رقم واجب الادا ہے وہ قرض دہندہ ہے۔

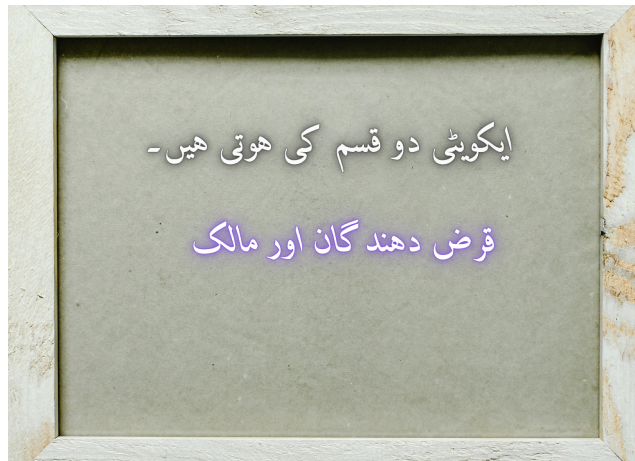
• واجبات کاروبار کی طرف سے واجب الادا قرض

• واؤچر کاروباری لین دین کی حمایت میں تحریری ثبوت

• سامان کاروبار کے ذریعہ فروخت کے لئے خریدا گیا۔

• سٹاک (انویٹری): ہاتھ میں، یہ وہ سامان ہے جو فروخت نہیں ہوا۔

• ایکویٹی جائیدادوں کے حقوق کو ایکویٹی کہا جاتا ہے۔



• حساب کتاب

مالیاتی معلومات کی ریکارڈنگ، درجہ بندی، خلاصہ اور تشریح کا فن ہے۔

• اکاؤنٹنگ سائیکل

اکاؤنٹنگ کے طریقہ کار کی ترتیب کو اکثر اکاؤنٹنگ سائیکل کہا جاتا ہے، جو درج ذیل ہے



کاروباری لین دین کے بارے میں ابتدائی
ڈیٹا فراہم کرتا ہے۔

ماخذ دستاویزات

تمام کاروباری لین دین کی تاریخ ساز فہرست
اور ہر لین دین کے بارے میں تفصیلی
معلومات بنانے کے لیے ماخذ دستاویزات سے
معلومات کا استعمال کریں۔

روزنامچے

انفرادی کھاتوں میں ڈیٹا کا خلاصہ کرنے کے
لیے جریدے سے منتقل کردہ معلومات کا
استعمال کرتا ہے۔

جنرل لیجر

مالی بیانات کی تیاری کے لیے استعمال کیے
جانے والے ڈیٹا کا خلاصہ کرنے کے لیے جنرل لیجر
کی معلومات کا استعمال کرتا ہے۔

ٹرائل بیلنس

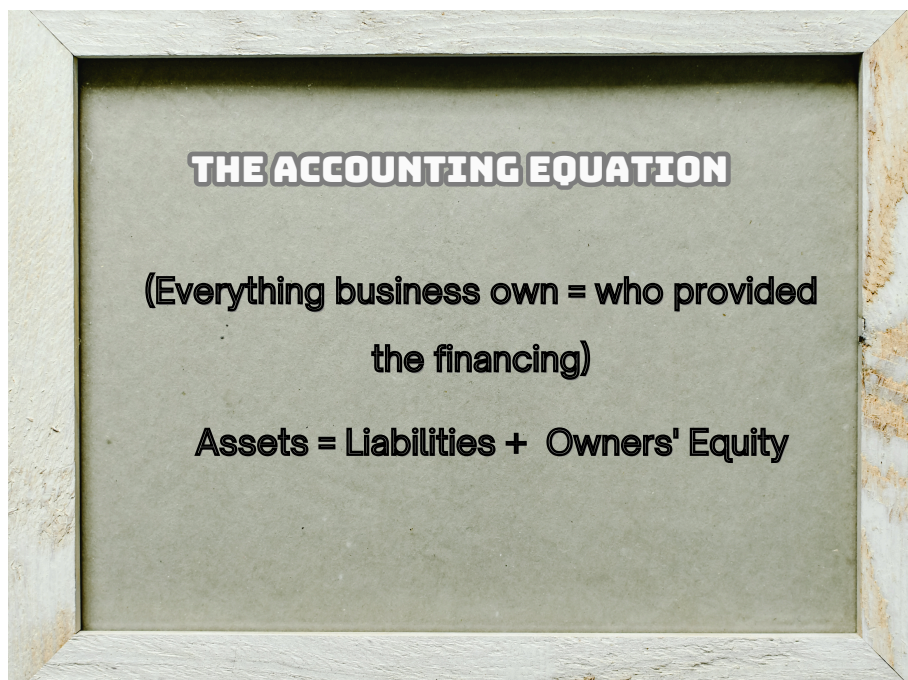
کاروبار کی مالی رپورٹس تیار کرنے کے لیے ٹرائل
بیلنس میں موجود خلاصہ شدہ ڈیٹا کا استعمال
کرتا ہے۔

مالیاتی گوشوارے

THE ACCOUNTING EQUATION

As we know the assets are properties owned by the business and rights or claims to the properties of the business are Equities. In every business Assets are equal to Equities

i.e Assets = Equities



EQUITIES ARE TWO TYPES

- Rights of the creditors or Liabilities (represents debt of the business)
- Rights of the owner (represents capital or owner's equity)

Now Equation would show like after substituting the Equities types

$\text{Assets} = \text{Liabilities} + \text{Owners' Equity}$

The above equation is also called “ Basic Equation” or “ Balance Sheet Equation

The Accounting Equation really is a **balance scale of the business** as below:



Assets represents properties or things having value owned by a company = Liabilities represent borrowings and credit arrangements + Owners' Equity represents investments by owners

The accounting equation uses "simple math" and involves only addition and subtraction

If no entries have ever been made, all accounts have a zero balance. The effect of changes in Assets, Liabilities and capital (owner's equity) can be shown by + or - .

ACCOUNTING EQUATION WOULD BE BALANCED IF

- Increase on Asset side and similar increase on liabilities side
- Increase in Asset and similar decrease on another Asset
- Increase in Liability side and similar decrease in another Liability

It can be proved by the following transactions:

Q 1: If Liabilities are Rs.70,000 and Owner's Equity is Rs.30,000 what is the value of the Assets?

A: Assets = Liabilities + Owner's Equity

$$\text{Assets} = 70,000 + 30,000$$

$$\text{Assets} = 100,000$$

Q 2: If Assets are Rs.100,000 and Liabilities are Rs.70,000 what is the value of our Owner's Equity?

A: Owner's Equity = Assets - Liabilities

$$\text{Owner's Equity} = 100,000 - 70,000$$

$$\text{Owner's Equity} = 30,000$$

Q 3: if Assets are Rs.100,000 and Owner's Equity is Rs.30,000 what is the value of our Liabilities ?.

A: Liabilities = Assets - Owner's Equity

$$\text{Liabilities} = 100,000 - 30,000$$

$$\text{Liabilities} = 70,000$$

***A BRIEF BUSINESS TRANSACTION ANALYSIS
EFFECTS ARE AS FOLLOW:***

Business Transactions	Assets = Left Side		Liabilities + Owner's Equity = Right Side	
	Increase (Debit)	Decrease (Credit)	Decrease (Debit)	Increase (Credit)
• Ali commenced business of Rs.500,000	500,000 (cash)			500,000 (owner equity)
• Ali purchases Rs.10,000 worth of office supplies on credit. (i.e credit transaction)	10,000 (office supplies)			10,000 (Liabilities)
• Ali purchases Land of Rs.300,000 on cash	300,000 (Land)	300,000 (cash)		
• Ali paid the liabilities of Rs.10,000		10,000 (cash)	10,000 (Liabilities)	
Totals	Rs.810,000 Increase	Rs.310,000 Decrease	Rs.10,000 Decrease	Rs.510,000 Increase
Total Net Changes (Equation Balanced)	Rs.500,000 Increase		Rs.500,000 Increase	

جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ اثاثے کاروبار کی ملکیت والی جائیدادیں ہیں اور کاروبار کی جائیدادوں کے حقوق یا دعوے ایکویٹی ہیں۔ ہر کاروبار میں اثاثے ایکویٹی کے برابر ہوتے ہیں۔

یعنی اثاثے = ایکویٹی

(ہر چیز کاروبار کی ہے = جس نے فنانسنگ فراہم کی)

مساوات دو قسم کی
ہوتی ہیں۔

- قرض دہندگان کے حقوق یا واجبات (کاروبار کے قرض کی نمائندگی کرتا ہے)
 - مالک کے حقوق (سرمایہ یا مالک کی ایکویٹی کی نمائندگی کرتا ہے)
- اب مساوات ایکویٹی کی اقسام کو تبدیل کرنے کے بعد اس طرح دکھائی دے گی۔
- اثاثے = ذمہ داریاں + مالکان کی ایکویٹی**

مندرجہ بالا مساوات کو "بنیادی مساوات" یا "بیلنس شیٹ مساوات" بھی کہا جاتا ہے۔

اکاؤنٹنگ مساوات واقعی کاروبار کا بیلنس پیمانہ ہے جیسا کہ ذیل میں ہے:



اثاثے = واجبات + مالکان کی ایکویٹی

اثاثے جائیدادوں یا چیزوں کی نمائندگی کرتے ہیں جن کی قیمت کمپنی کی ملکیت ہوتی ہے = واجبات قرضے اور کریڈٹ انتظامات کی نمائندگی کرتے ہیں + مالکان کی ایکویٹی مالکان کی سرمایہ کاری کی نمائندگی کرتی ہے
 اکاؤنٹنگ مساوات کے بارے میں سوچنے کا ایک اور طریقہ
 اثاثے = ذمہ داریاں + مالکان کی ایکویٹی
 ہر چیز کا کاروبار اپنا ہے = جس نے مالی اعانت فراہم کی۔

اکاؤنٹنگ مساوات "سادہ ریاضی" کا استعمال کرتی ہے اور اس میں صرف اضافہ اور گھٹاؤ شامل ہوتا ہے۔
 اگر کبھی کوئی اندراج نہیں کیا گیا ہے تو، تمام اکاؤنٹس میں صفر بیلنس ہے۔
 اثاثوں، واجبات اور سرمائے (مالک کی ایکویٹی) میں تبدیلیوں کا اثر + یا - سے دکھایا جا سکتا ہے۔

اکاؤنٹنگ مساوات متوازن ہو گی اگر

- اثاثہ کی طرف اضافہ اور واجبات کی طرف اسی طرح کا اضافہ
- اثاثہ میں اضافہ اور اسی طرح کی کمی کسی دوسرے اثاثے پر
- ذمہ داری میں اضافہ اور دوسری ذمہ داری میں اسی طرح کی کمی

اسے درج ذیل لین دین سے ثابت کیا جا سکتا ہے۔

س 1 اگر واجبات 70,000 روپے ہیں اور مالک کی ایکویٹی 30,000 روپے ہے تو
 اثاثوں کی قیمت کیا ہے؟

ج اثاثے = واجبات + مالک کی ایکویٹی

$$\text{اثاثے} = 30,000 + 70,000$$

$$\text{اثاثے} = 100,000$$

س 2 اگر اثاثے 100,000 روپے ہیں اور واجبات 70,000 روپے ہیں تو ہمارے مالک کی ایکویٹی کی قیمت کیا ہے؟

ج مالک کی ایکویٹی = اثاثے - واجبات

$$\text{مالک کی ایکویٹی} = 100,000 - 70,000$$

$$\text{مالک کی ایکویٹی} = 30,000$$

س 3 اگر اثاثے 100,000 روپے ہیں اور مالک کی ایکویٹی روپے 30,000 ہے تو ہماری واجبات کی کیا قیمت ہے؟

ج واجبات = اثاثے - مالک کی ایکویٹی

$$\text{واجبات} = 100,000 - 30,000$$

$$\text{واجبات} = 70,000$$

مختصر کاروباری لین دین کے تجزیہ کے اثرات درج ذیل ہیں:



کاروبار لین دین		اثاثے = بائیں طرف		واجبات + مالک کی ایکویٹی دائیں طرف
اضافہ (ڈیبٹ)	کمی (کریڈٹ)	کمی (کریڈٹ)	اضافہ (ڈیبٹ)	اضافہ (کریڈٹ)
500,000 (مالک ایکویٹی)			500,000 (نقد)	علی نے 500,000 روپے کا کاروبار شروع کیا۔
10,000 (ذمہ داریاں)			10,000 (آفس کا سامان)	علی کریڈٹ پر 10,000 روپے مالیت کا دفتری سامان خریدتا ہے۔ (یعنی کریڈٹ ٹرانزیکشن)
		300,000 (نقد)	300,000 (زمین)	علی نے نقد رقم پر 300,000 روپے کی زمین خریدی۔
	10,000 (ذمہ داریاں)	10,000 (نقد)		علی نے 10,000 روپے کی واجبات ادا کیں۔
510,000 روپے کا اضافہ	10,000 روپے کی کمی	310,000 روپے کی کمی	810,000 روپے کا اضافہ	ٹوٹل
500,000 روپے کا اضافہ		500,000 روپے کا اضافہ		کل خالص تبدیلیاں (مساوات متوازن)

GENERAL JOURNAL & LEDGER



Journals are preliminary records where business transactions are first entered into the accounting system. This process is called journalizing.

The journal is commonly referred to as the book of original entry. Specialized Journals-are journals used to initially record special types of transactions such as sales, cash disbursements, and cash receipts in their own journal.

After business transactions have been entered in journal(s), they are then periodically (usually monthly) summarized and totaled and then transferred (posted) to the General Ledger as summary entries

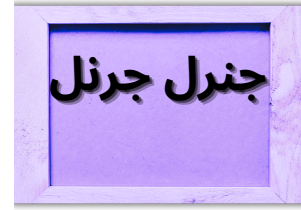
WHAT TYPE OF INFORMATION IS INCLUDED IN THE JOURNAL RECORD?

- Entry Number
- Date of each transaction

- Names and/or the account numbers of the accounts to be debited or credited
- Amounts of the debits and credits
- Posting Reference-Account Number in the General Ledger
- Explanation or description of the entry

The journals contain all the chronological (by date) information necessary to record debit and credit amounts in the accounts of the General Ledger.

Sample of A General Journal Page



جریدے ابتدائی ریکارڈ ہوتے ہیں جہاں کاروباری لین دین کو پہلے اکاؤنٹنگ سسٹم میں داخل کیا جاتا ہے۔ اس عمل کو جرنلائزنگ کہتے ہیں۔ جریدے کو عام طور پر اصل اندراج کی کتاب کہا جاتا ہے۔ سپیشلائزڈ جرنلز- وہ جریدے ہیں جو ابتدائی طور پر خاص قسم کے لین دین کو ریکارڈ کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں جیسے کہ سیلز، نقد رقم کی تقسیم، اور نقد رسیدیں اپنے ہی جریدے میں۔

جریدے میں کاروباری لین دین کے داخل ہونے کے بعد، ان کا وقتاً فوقتاً (عام طور پر ماہانہ) خلاصہ کیا جاتا ہے اور کل جمع کیا جاتا ہے اور پھر خلاصہ اندراجات کے طور پر جنرل لیجر میں منتقل (پوسٹ) کیا جاتا ہے۔

جرنل ریکارڈ میں کس قسم کی معلومات شامل ہیں؟

- داخلہ نمبر
- ہر لین دین کی تاریخ
- ڈیبٹ یا کریڈٹ کیے جانے والے اکاؤنٹس کے نام اور/یا اکاؤنٹ نمبر
- ڈیبٹ اور کریڈٹ کی رقم
- جرنل لیجر میں حوالہ اکاؤنٹ نمبر پوسٹ کرنا
- اندراج کی وضاحت یا تفصیل

جرائد میں جرنل لیجر کے کھاتوں میں ڈیبٹ اور کریڈٹ کی رقم کو ریکارڈ کرنے کے لیے ضروری تمام تاریخی (تاریخ کے مطابق) معلومات ہوتی ہیں۔
ایک جرنل جرنل پیج کا نمونہ

General Journal				Page 1	
Entry No	Date	Account Name	Post Ref.	Debit	Credit



A General Ledger is just a formal set Accounts. Each account that we want to track and keep up with has a separate page or pages maintained in a record book called the General Ledger.

The book is organized into major sections just like the Accounting Equation that we studied in previous lesson. The general ledger's major sections are Assets, Liabilities, Owner's Equity, Revenues, Expenses and Draws.

For each item (account) in General Ledger, we record the increases and decreases for a period (usually a month) and calculate its ending balance.

The ending balance of the account is easily determined by adding the increases and subtracting the decreases from the account's beginning period balance.

Simply stated a General Ledger is just a book containing the summarized financial transactions and balances of the accounts for all of a business's assets, liabilities, equity, revenue, and expense accounts.

Its chief purpose is to serve as an aid (reference) for looking up accounts and their associated account numbers

WHAT INFORMATION DOES A GENERAL LEDGER PAGE CONTAIN?

- Name of Account and Account Number
- Date of Posting
- Description-additional notes about the entry if needed
- Posting Reference-journals name (abbreviation) , page, and entry reference
- Amounts of the debits or credits transferred
- Current Balance of the Account

Sample of a General Ledger Page

- The Posting Reference GJ-1-1 refers to:
- GJ-General Journal
- 1-Page 1
- 1-Entry Number 1

Account Name:				Account Number:	
Date	Description	Post Ref.	Debit Amount	Credit Amount	Balance

جنرل لیجر

جنرل لیجر صرف ایک رسمی سیٹ اکاؤنٹس ہے۔ ہر ایک اکاؤنٹ جس کو ہم ٹریک کرنا چاہتے ہیں اور اسے برقرار رکھنا چاہتے ہیں اس کا ایک علیحدہ صفحہ یا صفحات ہوتے ہیں جو جنرل لیجر نامی ریکارڈ بک میں رکھے جاتے ہیں۔ کتاب کو اکاؤنٹنگ مساوات کی طرح بڑے حصوں میں ترتیب دیا گیا ہے جس کا ہم نے پچھلے سبق میں مطالعہ کیا تھا۔ جنرل لیجر کے بڑے حصے اثاثے، واجبات، مالک کی ایکویٹی، محصولات، اخراجات ہیں۔

جنرل لیجر میں ہر آئٹم (اکاؤنٹ) کے لیے، ہم ایک مدت (عام طور پر ایک ماہ) کے لیے اضافے اور کمی کو ریکارڈ کرتے ہیں اور اس کے اختتامی توازن کا حساب لگاتے ہیں۔ اکاؤنٹ کے اختتامی بیلنس کا تعین آسانی سے اضافہ کو شامل کر کے اور اکاؤنٹ کے ابتدائی مدت کے بیلنس سے کمی کو گھٹا کر کیا جاتا ہے۔

سیدھے الفاظ میں کہا گیا کہ جنرل لیجر صرف ایک کتاب ہے جس میں کاروبار کے تمام اثاثوں، واجبات، ایکویٹی، محصول اور اخراجات کے کھاتوں کا خلاصہ مالی لین دین اور کھاتوں کا بیلنس ہوتا ہے اس کا بنیادی مقصد اکاؤنٹس اور ان سے منسلک اکاؤنٹ نمبر تلاش کرنے کے لیے ایک امداد (حوالہ) کے طور پر کام کرنا ہے۔

جنرل لیجر پیج میں کیا معلومات ہوتی ہیں؟

- اکاؤنٹ کا نام اور اکاؤنٹ نمبر
- پوسٹنگ کی تاریخ
- اگر ضرورت ہو تو اندراج کے بارے میں تفصیل-اضافی نوٹ
- حوالہ جات کا نام (مخفف)، صفحہ، اور اندراج کا حوالہ پوسٹ کرنا
- ڈیبٹ یا کریڈٹس کی رقم منتقل کی گئی۔
- اکاؤنٹ کا کرنٹ بیلنس

RECORDING BUSINESS TRANSACTIONS

Before going further first of all there is need to learn the Debit / Credit rules. After applying these rules, it would be easy to journalize the entry into General Journal. Here is the summarized debit / credit rule table as under:

***SUMMARIZED DEBIT AND CREDIT RULES
TABLE***

<i>Account Type</i>	<i>Debit</i>	<i>Credit</i>	<i>Normal Account Balance</i>
<i>Assets</i>	<i>Increase</i>	<i>Decrease</i>	<i>Debit Balance</i>
<i>Liabilities</i>	<i>Decrease</i>	<i>Increase</i>	<i>Credit Balance</i>
<i>Equity</i>	<i>Decrease</i>	<i>Increase</i>	<i>Credit Balance</i>
<i>Revenue</i>	<i>Decrease</i>	<i>Increase</i>	<i>Credit Balance</i>
<i>Expense</i>	<i>Increase</i>	<i>Decrease</i>	<i>Debit Balance</i>
<i>Draw</i>	<i>Increase</i>	<i>Decrease</i>	<i>Debit Balance</i>

HOW TO USE AND APPLY THE DEBIT AND CREDIT RULES:

Step1:

Determine the types of accounts the transactions affect- asset, liability, revenue, or expense account.

Step2:

Determine if the transaction increases or decreases the account's balance.

Step3:

Apply the debit and credit rules based on the types of accounts and whether the balance of the account will increase or decrease.

Following are some business transactions for understanding Debit / Credit rule:



Business Transactions	Accounts used in business transactions	Debit and Credit Rule			
		Account Type	Increase / Decrease	Debit	Credit
Business commenced	Cash is an Owner Equity	Asset Owner Equity	Increase → Increase	Cash	Owner Equity
office Supplies purchased on credit	Office supplies Creditors	Asset Liabilities	Increase Increase	Office Supplies	Creditors
Land purchased on cash	Land Cash	Asset Asset	Increase Decrease	Land	Cash
paid to creditors	Creditors Cash	Liabilities Asset	Decrease Decrease	Creditors	Cash
Goods sold on cash (cash sales)	Cash Sales	Asset Revenue	Increase Increase	Cash	Sales
Electricity bill paid	Electric bill Cash	Expense Asset	Increase Decrease	Electric bill	Cash

آگے جانے سے پہلے سب سے پہلے ڈیبٹ/کریڈٹ کے اصول سیکھنے کی ضرورت ہے۔ ان اصولوں کو لاگو کرنے کے بعد جنرل جنرل میں داخلے کو جرنلائز کرنا آسان ہو جائے گا۔ ڈیبٹ/کریڈٹ اصول کا خلاصہ درج ذیل ہے:

خلاصہ ڈیبٹ اور کریڈٹ رولز ٹیبل

عام اکاؤنٹ بیلنس	کریڈٹ	ڈیبٹ	اکاؤنٹ کی اقسام
ڈیبٹ بیلنس	کمی	اضافہ	اثاثے
کریڈٹ بیلنس	اضافہ	کمی	واجبات
کریڈٹ بیلنس	اضافہ	کمی	مالکان کا حصہ
کریڈٹ بیلنس	اضافہ	کمی	آمدنی
ڈیبٹ بیلنس	کمی	اضافہ	خرچہ
ڈیبٹ بیلنس	کمی	اضافہ	ڈرا

ڈیبٹ اور کریڈٹ رولز کا استعمال اور ان کا اطلاق کیسے کریں:

مرحلہ 1: اکاؤنٹس کی قسموں کا تعین کریں جن سے لین دین متاثر ہوتے ہیں۔ اثاثہ، ذمہ داری، محصول، یا اخراجات اکاؤنٹ۔

مرحلہ 2: اس بات کا تعین کریں کہ آیا لین دین سے اکاؤنٹ کا بیلنس بڑھتا ہے یا کم ہوتا ہے۔

مرحلہ 3: اکاؤنٹس کی اقسام اور اکاؤنٹ کا بیلنس بڑھے گا یا کم ہوگا اس کی بنیاد پر ڈیبٹ اور کریڈٹ کے اصول لاگو کریں۔

ڈیبٹ/کریڈٹ کے اصول کو سمجھنے کے لیے کچھ کاروباری لین دین درج ذیل ہیں

ڈیبٹ اور کریڈٹ کا اصول				کاروباری لین دین میں استعمال ہونے والے اکاؤنٹس	کاروباری لین دین
مالک ایکویٹی	نقد	اضافہ اضافہ	اثاثہ مالک ایکویٹی	نقد مالک ایکویٹی	کاروبار شروع ہوا۔
قرض دہندگان	آفس کا سامان	اضافہ اضافہ	اثاثہ واجبات	آفس کا سامان قرض دہندگان	دفتری سامان کریڈٹ پر خریدا گیا۔
نقد	زمین	اضافہ کمی	اثاثہ اثاثہ	زمین نقد	نقدی پر خریدی گئی زمین
نقد	قرض دہندگان	کمی کمی	واجبات اثاثہ	قرض دہندگان نقد	قرض دہندگان کو ادا کیا
سیلز	نقد	اضافہ اضافہ	اثاثہ آمدنی	نقد سیلز	نقد پر فروخت ہونے والی اشیاء (نقد فروخت)
نقد	بجلی کا بل	اضافہ کمی	خرچہ اثاثہ	بجلی کا بل نقد	بجلی کا بل ادا کر دیا۔

Note: Journalizing the entries into General Journal, amount of the concerning account will be entered in the column of Debit / Credit.

نوٹ: جنرل جرنل میں اندراجات کو جرنلائز کرتے ہوئے، متعلقہ اکاؤنٹ کی رقم ڈیبٹ / کریڈٹ کے کالم میں درج کی جائے گی۔

SYMBOLS ARE USED MOSTLY TO INDICATE DEBITS AND CREDITS.



Debit	Credit
Dr	Cr
+	-
No Brackets	< >
No Parentheses	()



علامتیں زیادہ تر ڈیبٹ اور کریڈٹ کی نشاندہی کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔

EXAMPLE:
JOURNALIZE THE FOLLOWING BUSINESS
TRANSACTIONS

Date	Business Transactions
Feb 5, xxxx	Business commenced with amounting Rs.500,000/-
Feb 8, xxxx	Office Supplies purchased of Rs. 10,000/- on credit
Feb 10, xxxx	Land purchased on cash Rs. 300,000/-
Feb 20, xxxx	Paid to creditors amounting Rs. 10,000/-
Feb 27, xxxx	Cash sales of Rs. 150,000/-
Feb 30, xxxx	Electricity bill paid of Rs. 50,000/-

JOURNALIZING:

General Journal			Page 1			
Entry No	Date	Account Name		Post Ref(GL).	Debit	Credit
Record Business commenced amounting Rs.500,000/-						
GJ-1-1	Feb 5, xxxx	Cash		100	500,000	
		Owern Equity (Capital)		200		500,000
Record office Supplies purchased of Rs. 10,000/- on credit						
GJ-1-2	Feb 8, xxxx	Office supplies		300	10,000	
		Creditors (Liabilities)		400		10,000
Record Land purchased on cash Rs. 300,000/-						
GJ-1-3	Feb 10, xxxx	Land		500	300,000	
		Cash		100		300,000

General Journal			Page 1		
Entry No	Date	Account Name	Post Ref(GL).	Debit	Credit
Record paid to creditors amounting Rs. 10,000/-					
GJ-1-4	Feb 20, xxxx	Creditors (Liabilities)	400	10,000	
		Cash	100		10,000
Record cash sales of Rs. 150,000/-					
GJ-1-5	Feb 27, xxxx	Cash	100	150,000	
		Sales (Revenue)	700		150,000
Record paid Electricity bill Rs. 50,000/-					
GJ-1-6	Feb 30, xxxx	Electric bill (Expense)	800	50,000	
		Cash	100		50,000

PROCESS OF POSTING (TRANSFERRING):

After business transactions entering in the above journal, they are then transferred (posted) to the General Ledger as summary entries

After business transactions entering in the above journal, they are then transferred (posted) to the General Ledger as summary entries.

For each item (account) in General Ledger, record the increases and decreases for a period (usually a month) and calculate its ending balance i.e debit balance or credit balance.

The ending balance (debit / credit balance) of the account is easily determined by adding the increases and subtracting the decreases from the account's beginning period balance or through running balance account in which ending balance determined after every transaction.

Following are the running balance accounts in which individual account entries have been transferred (posted) from the above journal and ending balance is being determined after every transaction:

پوسٹنگ کا عمل (منتقلی)

مندرجہ بالا جریدے میں کاروباری لین دین کے داخل ہونے کے بعد، انہیں پھر خلاصہ اندراجات کے طور پر جنرل لیجر میں منتقل (پوسٹ) کیا جاتا ہے۔

جنرل لیجر میں ہر آئٹم (اکاؤنٹ) کے لیے، ایک مدت (عام طور پر ایک ماہ) کے لیے اضافے اور کمی کو ریکارڈ کریں اور اس کے اختتامی بیلنس یعنی ڈیبٹ بیلنس یا کریڈٹ بیلنس کا حساب لگائیں۔ اکاؤنٹ کا اختتامی بیلنس (ڈیبٹ/کریڈٹ بیلنس) آسانی سے اکاؤنٹ کے ابتدائی مدت کے بیلنس سے اضافے اور کمی کو گھٹا کر یا چلانے والے بیلنس اکاؤنٹ کے ذریعے جس میں ہر لین دین کے بعد اختتامی بیلنس کا تعین کیا جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل رننگ بیلنس اکاؤنٹس ہیں جن میں مندرجہ بالا جریدے سے انفرادی اکاؤنٹ کے اندراجات کو منتقل (پوسٹ) کیا گیا ہے اور ہر لین دین کے بعد اختتامی بیلنس کا تعین کیا جا رہا ہے:

Account Name: Cash			Account Number:100		
Date	Description	Post Ref(GJ).	Debit Amount	Credit Amount	Balance
Feb 5, xxxx	Business commenced (business start)	GJ-1-1	500,000		500,000 Dr
Feb 10, xxxx	Land purchased	GJ-1-3		300,000	200,000 Dr
Feb 20, xxxx	Paid to creditors	GJ-1-4		10,000	190,000 Dr
Feb 27 xxxx	Cash Sale	GJ-1-5	150,000		340,000 Dr
Feb 30, xxxx	Electric bill paid	GJ-1-6		50,000	290,000 Dr

Note: Rs. 290,000/- is ending balance i. e debit balance (Dr) because Debit amounts are greater than Credit amounts.

نوٹ: روپے 290,000/- ختم ہونے والا بیلنس i. ای ڈیبٹ بیلنس کیونکہ ڈیبٹ کی رقم کریڈٹ کی رقم سے زیادہ ہے۔

Account Name: Owner Equity			Account Number:200		
Date	Description	Post Ref.	Debit Amount	Credit Amount	Balance
Jan 5, xxxx	Business commenced	GJ-1- 1		500,000	500,000 Cr

Note: The above table shows credit balance (Cr) because credit amount is greater than debit amount which is nil.

نوٹ: مندرجہ بالا جدول کریڈٹ بیلنس (Cr) کو ظاہر کرتا ہے کیونکہ کریڈٹ کی رقم ڈیبٹ کی رقم سے زیادہ ہے جو کہ صفر ہے۔

Account Name: Office Supplies			Account Number:300		
Date	Description	Post Ref.	Debit Amount	Credit Amount	Balance
Feb 8, xxxx	Purchase office supplies	GJ-1-2	10,000		10,000 Dr

Account Name: Creditors (Liabilities)			Account Number:400		
Date	Description	Post Ref.	Debit Amount	Credit Amount	Balance
Feb 8, xxxx	Supplies purchase on credit	GJ-1-2		10,000	10,000 Cr
Feb 20, xxxx	Paid to creditors	GJ-1-4	10,000		0 (Zero Balance)

Note: The above creditors account shows ending balance is zero because credit amount (Cr) is equal to debit amount (Dr).

نوٹ: مندرجہ بالا قرض دہندگان کے اکاؤنٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ اختتامی بیلنس صفر ہے کیونکہ کریڈٹ کی رقم (Cr) ڈیبٹ رقم (Dr) کے برابر ہے۔

Account Name: Land			Account Number:500		
Date	Description	Post Ref.	Debit Amount	Credit Amount	Balance
Feb 10, xxxx	Supplies purchase on credit	GJ-1-3	300,000		300,000 Dr

Account Name: Sales			Account Number:700		
Date	Description	Post Ref.	Debit Amount	Credit Amount	Balance
Feb 27, xxxx	Goods sold (cash sale)	GJ-1-5		150,000	150,000 Cr

Account Name: Electric bill			Account Number:800		
Date	Description	Post Ref.	Debit Amount	Credit Amount	Balance
Feb 30, xxxx	Electric bill paid	GJ-1-6	50,000		50,000 Dr

TRIAL BALANCE

A Trial Balance is a listing of all the accounts appearing in the general ledger with the amount of the debit or credit balance of each. It is used to make sure the books are "in balance" -total debits and credits are equal.

Trial Balance is used at the end to check our postings. In other words, trial balance is just a worksheet that bookkeeper's and accountants prepare from the General Ledger to check that the books (General Ledger) are in balance (Debit Account Balances = Credit Account Balances).

Below is the Trial Balance for XYZ Company at the end of Month. in which ending balances have been taken from the above General Ledger:

ٹرائل بیلنس

ٹرائل بیلنس ان تمام کھاتوں کی فہرست ہے جو عام لیجر میں ہر ایک کے ڈیبٹ یا کریڈٹ بیلنس کی رقم کے ساتھ ظاہر ہوتے ہیں۔ اس کا استعمال اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کیا جاتا ہے کہ کتابیں "توازن میں" ہیں - کل ڈیبٹ اور کریڈٹ برابر ہیں۔ آزمائشی بیلنس آخر میں ہماری پوسٹنگ چیک کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں ٹرائل بیلنس صرف ایک ورک شیٹ ہے جسے بک کیپر اور اکاؤنٹنٹ جنرل لیجر سے یہ چیک کرنے کے لیے تیار کرتے ہیں کہ کتابیں (جنرل لیجر) بیلنس میں ہیں (ڈیبٹ اکاؤنٹ بیلنس = کریڈٹ اکاؤنٹ بیلنس)۔

ٹرائل بیلنس ان تمام کھاتوں کی فہرست ہے جو عام لیجر میں ہر ایک کے ڈیبٹ یا کریڈٹ بیلنس کی رقم کے ساتھ ظاہر ہوتے ہیں۔ اس کا استعمال اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کیا جاتا ہے کہ کتابیں "توازن میں" ہیں - کل ڈیبٹ اور کریڈٹ برابر ہیں۔ آزمائشی بیلنس آخر میں ہماری پوسٹنگ چیک کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں ٹرائل بیلنس صرف ایک ورک شیٹ ہے جسے بک کیپر اور اکاؤنٹنٹ جنرل لیجر سے یہ چیک کرنے کے لیے تیار کرتے ہیں کہ کتابیں (جنرل لیجر) بیلنس میں ہیں (ڈیبٹ اکاؤنٹ بیلنس = کریڈٹ اکاؤنٹ بیلنس)۔

ذیل میں ماہ کے آخر میں XYZ کمپنی کا ٹرائل بیلنس ہے۔ جس میں اینڈنگ بیلنس اوپر جنرل لیجر سے لیا گیا ہے:-

Trial Balance
XYZ
For the month -----

Account	Debit Balances	Credit Balances
Asset Accounts		
Cash	290,000	
Land	300,000	
Inventory-Office Supplies	10,000	
Liability Accounts		
Creditors		0
Equity Accounts		
Owner's Equity		500,000
Revenue Accounts		
Sales(Revenue)		150,000
Expense Accounts		
Electric bill (Expense)	50,000	
Totals	650,000	650,000

FINANCIALS STATEMENTS

Financial Statements are accounting reports prepared periodically to inform the owner, creditors, and other interested parties as to the financial condition and operating results of the business. As they need this information to make important and knowledgeable decisions and for making important decisions, financial statements are used.

Note: Entries have been taken for preparation of Financial Statements from above Trial Balance.

There are three basic financial statements or reports are as under:

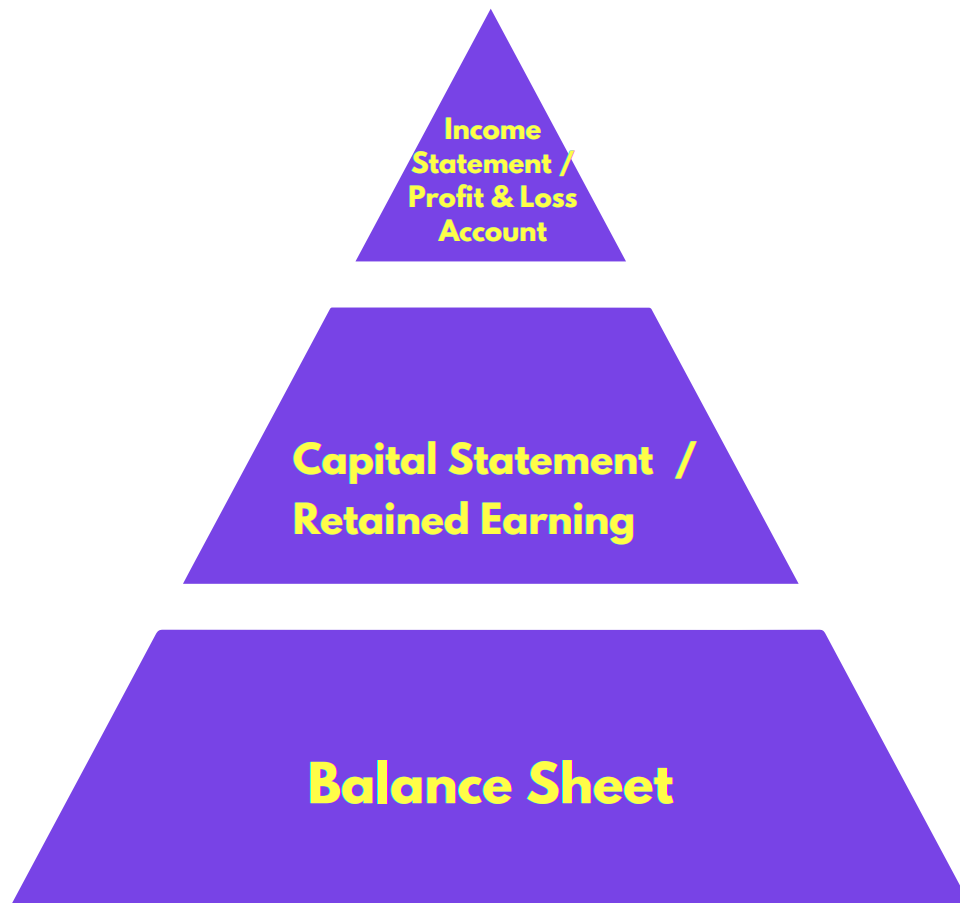
مالیاتی گوشوارے

مالیاتی بیانات: وہ اکاؤنٹنگ رپورٹس ہیں جو وقتاً فوقتاً مالک، قرض دہندگان اور دیگر دلچسپی رکھنے والی جماعتوں کو کاروبار کی مالی حالت اور آپریٹنگ نتائج سے آگاہ کرنے کے لیے تیار کی جاتی ہیں۔ چونکہ انہیں اہم اور علمی فیصلے کرنے اور اہم فیصلے کرنے کے لیے اس معلومات کی ضرورت ہوتی ہے، مالی بیانات استعمال کیے جاتے ہیں۔

نوٹ: اوپر ٹرائل بیلنس سے فنانشل اسٹیٹمنٹ کی تیاری کے لیے اندراجات لیے گئے ہیں۔

تین بنیادی مالیاتی بیانات یا رپورٹیں درج ذیل ہیں:

FINANCIAL STATEMENTS



INCOME STATEMENT / PROFIT & LOSS ACCOUNT

Income statement shows the company profit or Loss for the specific period after matching the Revenue and Expenses

Hopefully a business earns a profit called net income (revenues are larger than expenses). If however, expenses are larger than revenues a net loss results.

There are major sections of an income statement are as follow:

MAJOR SECTIONS OF AN INCOME STATEMENT

The heading, (should contain the name of the company, the title of the statement, and the period covered by the statement)

- The revenue section
- The expense section

And the final calculation of a profit or loss.

آمدنی کا بیان

آمدنی کا بیان آمدنی اور اخراجات کو ملانے کے بعد مخصوص مدت کے لیے کمپنی کے منافع یا نقصان کو ظاہر کرتا ہے۔

امید ہے کہ کوئی کاروبار منافع کماتا ہے جسے خالص آمدنی کہتے ہیں (آمدنی اخراجات سے زیادہ ہوتی ہے)۔ اگر تاہم، اخراجات آمدنی سے زیادہ ہوتے ہیں تو خالص نقصان کا نتیجہ ہوتا ہے۔

آمدنی کے بیان کے بڑے حصے ہیں:

آمدنی کے بیان کے بڑے حصے

عنوان، (کمپنی کا نام، بیان کا عنوان، اور بیان میں شامل مدت پر مشتمل ہونا چاہیے)

• ریونیو سیکشن

• اخراجات کا سیکشن

اور نفع یا نقصان کا حتمی حساب کتاب۔

XYZ Company	
Income Statement	
For The Period Ending -----	
Sales (Revenue)	Rs. 150,000
Expenses	
Electric bill Expense	Rs.50,000
Total Expenses	Rs.50,000
Net Income	Rs.100,000

CAPITAL STATEMENT

Capital Statement that summarizes all the changes in owner's equity that occurred during a specific period.

کیپٹل اسٹیٹمنٹ

کیپٹل اسٹیٹمنٹ - جو مالک کی ایکویٹی میں ان تمام تبدیلیوں کا خلاصہ کرتا ہے جو ایک مخصوص مدت کے دوران ہوئی ہیں۔

XYZ Company		
Capital Statement		
For The Period Ending -----		
Capital Beginning		Rs.500,000
Capital Contributed	0	
Net Income	100,000	
Increase in capital		100,000
Ending Capital		Rs.600,000

BALANCE SHEET

Balance sheet shows the financial position of the company having information / balances of Assets, Liabilities, and Owner Equity / Capital on a particular date.

The balance sheet is derived from accounting equation as discussed earlier i.e $\text{Assets} = \text{Liabilities} + \text{Owner's Equity}$

بیلنس شیٹ

بیلنس شیٹ کسی خاص تاریخ پر اثاثوں، واجبات، اور اونر ایکویٹی/کیپٹل کی معلومات/بیلنس رکھنے والی کمپنی کی مالی حالت کو ظاہر کرتی ہے۔

بیلنس شیٹ اکاؤنٹنگ مساوات سے اخذ کی گئی ہے جیسا کہ پہلے بحث کی گئی ہے
یعنی اثاثے = واجبات + مالک کی ایکویٹی

XYZ Company		
Balance Sheet		
As on -----		
Assets		
Cash	Rs. 290,000	
Land	300,000	
Inventory-Office Supplies	10,000	
Total Assets		Rs.600,000
Liabilities		
Creditors	0	
Total Liabilities		0
Owner's Equity		
XYZ Capital		Rs.600,000
Total Liabilities & Equity		Rs.600,000

HOW FINANCIAL REPORTS ARE INTERLINKED?

INCOME STATEMENT	CAPITAL STATEMENT	BALANCE SHEET
REVENUE	OPENING CAPITAL	ENDING CAPITAL
(-) EXPENSES	(+) NET INCOME	(+) LIABILITIES
NET INCOME	ENDING CAPITAL	ASSETS

مالیاتی رپورٹیں آپس میں کیسے منسلک ہیں؟

بیلنس شیٹ	کیپٹل اسٹیٹمنٹ	آمدنی کا بیان
اینڈنگ کیپٹل	اوپننگ کیپٹل	آمدنی
(+) ذمہ داریاں	(+) خالص آمدنی	(-) اخراجات
اثاثے	اینڈنگ کیپٹل	خالص آمدنی